Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر ۲۴	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۵ ذی الحجہ ۱۳۴۵ھ مطابق ۶ جون ۱۹۲۶ء	جلد ۳۹

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	اضافہ بابو کشن سروپ ناپہشٹ —	۱ و ۲
۲	رخصت محمد شیر زمان خان صاحب [illegible] —	۲
۳	رخصت منشی محمد رحمت علی صاحب پیشکار —	۲
۴	بابت معائنہ واٹر ورکس —	۲ و ۳
۵	رخصت [illegible]	۳
۶	اضافہ [illegible]	[illegible]
۷	رخصت [illegible]	[illegible]
۸	اضافہ [illegible]	۳ و ۴
۹	[illegible]	[illegible]

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اضافہ

۲۲ مئی ۱۹۲۶ء

مثبتہ رپورٹ میر منشی صاحب دارالانشاء در بارہ اضافہ مبلغ [illegible] ماہوار در تنخواہ بابو کشن سروپ ناپہشٹ [illegible] ڈیوڑھی خاص باغ بوجہ محنت و [illegible] —

حکم

کشن سروپ کی تنخواہ میں [illegible] روپیہ ماہوار اضافہ منظور [illegible]
[illegible] سکریٹری

رخصت

۲۶ مئی سنہ ۱۹۲۶ء

مشتملہ رپورٹ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر دربارہ منظوری رخصت مزید دو ماہ منشی محمد شیر زمان خانصاحب ڈسٹرکٹ و سشن جج بہادر بوجہ علالت من ابتدا یکم جون سنہ حال با انتظام موجودہ بسلسلۂ سابقہ

حکم

دو ماہ کی مزید رخصت با انتظام موجودہ منظور ہے۔ بغرض اجراے احکام کاغذات واپس ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب منشاے حکم بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم احکام حسب ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل اجلاس ہذا صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کے ہاں بھی بھیجی جائے ۲۸ مئی سنہ ۱۹۲۶ء

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۲۶ مئی سنہ ۱۹۲۶ء

مشتملہ رپورٹ منشی محمد رضی علی پیشکار اجلاس دربارہ عطاے رخصت مزید از ۲۷ مئی تا ۳۱ مئی سنہ ۱۹۲۶ء بوجہ علالت۔

حکم

چند روز کی رخصت تا نہایت ۲۶ مئی قبل ازین منظور ہو چکی ہے۔ مزید رخصت مطلوبہ تا نہایت ۳۱ مئی بوجہ علالت منظور ہے۔ احکام جاری ہوں۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۲۱ مئی سنہ ۱۹۲۶ء

آج واٹر ورکس کے رجسٹر طلب کر کے ملاحظہ کئے گئے۔ موجودہ رجسٹر بہت غور کر کے جاری کئے گئے ہیں اور انکی تکمیل کی نسبت کافی ہدایات کر دی گئی ہیں لیکن معاینہ رجسٹر اسٹاک سنہ ۱۹۲۶-۲۵ء سے واضح ہوا کہ رجسٹر مذکور میں کالم آمدنی

وکالم خرچ میں جو افزون کا خانہ تھا اُسمیں وقت پر اندراج افزون کا نہیں کیا گیا۔ بلکہ آخر سال پر ان خانون میں یہ تصرف کیا گیا کہ آمدنی کے خانہ افزون میں کل سال تمام کی میزان تحریر کی گئی۔ اور خرچ کے خانہ افزون میں ختم سال کے بقایا تحریر کئے گئے۔ اور شیٹنگ میں خانہ افزون (Balance) کی عبارت قلمزد کر کے اس خانہ میں لفظ بیلنس لکھدیا گیا۔ اگرچہ اس غلطی سے کچھ زیادہ نقصان حساب میں نہیں ہوتا۔ کیونکہ سالتمام پر میزان آمدنی و خرچ و بقایا رجسٹر میں درج ہے۔ لیکن جو مقصد اس رجسٹر سے تھا وہ فوت ہو گیا۔ یعنی یہ کہ روزانہ اگر اسٹاک کی جانچ مقصود ہو تو دونوں خانہ یا تو افزون سے بقایا نکالکر اسٹاک سے مقابلہ کر لیا جائے۔ اس موٹی غلطی کے ظاہر ہونے سے اشتباہ ہوسکتا ہے کہ باقی رجسٹر انکے اندراجات میں غلطیاں ہونگی۔ دوسرے بڑی اہم فروگذاشت یہ ہے کہ اسٹاک رجسٹر سال حال اکتوبر سے ابتک بالکل نہیں لکھا گیا۔ ان غلطیوں کے کامل ذمہ دار نگران اسٹور اور اسٹور کیپر ہیں۔ لیکن منشی لال بہادر جنکی حیثیت پیشکار کی سی ہے وہ بھی اسقدر ذمہ دار ہے کہ اُسنے اسکی اطلاع نہیں کی۔

نمبر ۲ - پمپنگ۔ رجسٹر و نقشہ کشید آب دیکھنے سے واضح ہوا کہ خاص باغ میں آئیل انجن بھی چلایا گیا ہے اور ایک ہی وقت میں الکٹرک موٹر اور آئیل انجن سے کام لیا گیا ہے یعنی پانچ گھنٹہ موٹر سے پانی کشید کیا گیا۔ اور دو گھنٹہ آئیل انجن سے یہ بہت قابل اعتراض ہے جبکہ موٹر موجود ہے تو آئیل انجن بلا ضرورت خاص چلانا اور تیل کا خرچ کرنا نہایت ناپسندیدہ ہے۔

نمبر ۳ - مزدوران امانی کے مسٹر رول بک ملاحظہ کئے گئے اُسمیں اکثر ایسی تاریخیں ہیں جنمیں حاضری مزدوران کا اندراج مشکوک ہے۔ اگرچہ یہ کتاب دفتر میں رہتی کا ایک مسودہ ہے۔ بل علٰحدہ مرتب ہوتا ہے جسکی بابت انجنیر واٹر ورکس نے کہا کہ میں جانچ کر اُسپر دستخط کرتا ہوں لیکن مسٹر رول بک کا مشکوک ہونا غیر مناسب ہے

نمبر ۴ - پیمایشوں کے اندراج کے لئے انجنیر واٹر ورکس کے پاس مسٹر و منٹ بک نہیں ہے بلکہ انجنیر واٹر ورکس ایک فارم پر پیمایش درج کر کے دفتر میں دیدیتے ہیں اُس سے بل مرتب ہوتا ہے اور اصل فارم پیمایش کا فائل میں شامل رہتا ہے۔ ان فارمونکو بھی بعض جگہ مشکوک پایا گیا ان کل امور کی نسبت حسب ذیل احکام نافذ کئے جاتے ہیں۔

(الف) رجسٹر اسٹاک سال حال کی تکمیل تک صفدر علیخان نگران اسٹور و رام سروپ اسٹور کیپر کی تنخواہ مسدود کیجائے اور انجنیر واٹر ورکس

تاکید کرکے جلد رجسٹر مکمل کراکر رپورٹ پیش کریں۔

(ب) منشی لال بہادر سے جواب طلب کیا جائے کہ رجسٹروں کی عدم تکمیل و غلط تحریر کی اطلاع کیوں نہ کی گئی۔

(ج) مولوی سید یار احمد پیشکار سپرنٹنڈنٹ قانونی مامور کئے جاتے ہیں کہ رجسٹروں کی سرسری جانچ کرکے اُنکے اندراجات کی صحت کی نسبت جلد رپورٹ پیش کریں۔

(د) خاص باغ میں آئل انجن چلانا بالکل بند کیا جائے اگر کبھی ضرورت ہو تو فوراً منظوری کے لئے رپورٹ کیجائے اور مفصل وجوہ تحریر کئے جائیں کہ آئل انجن چلانے کی کیا ضرورت پیش آئی ہے۔

(ہ) مسٹر رول بک ہمیشہ نہایت صاف رکھی جائے اُسمیں ہرگز مشکوک و محکوک آیندہ نہ ہونا چاہئے۔ وقت پر خوب جانچ کرکے اُسمیں حاضری کا اندراج کیا جائے۔

(و) آیندہ انجنیر واٹر ورکس کے پاس ایک مجلد سپرنٹنڈنٹ بک رہنا چاہئے جسمیں ہر کام کی پیمایش نہایت صاف تحریر کیجائے اور اُسپر انجنیر واٹر ورکس کے اور ٹھیکہ دار کے دستخط لئے جائیں۔ اگر پیمایش میں اتفاقاً کسی ترمیم کی ضرورت ہو تو واضح طور پر سابقہ اندراج کو قلمزد کرکے سرخی سے اُسکی ترمیم کیجائے اور اُسپر دستخط انجنیر واٹر ورکس ہونا چاہئے۔

لہذا حکم ہے کہ

حسب صراحت بالا آج ہی احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۲۲ مئی ۱۹۲۶ء

مثل بابت رخصت مفتی صاحب دیوانی بابت منظوری رخصت دو ہفتہ مظہر حسین خان اہلمد مفتی من ابتدائے ۲۵ مئی لغایت ۱۰ جون ۱۹۲۶ء بوجہ علالت۔

حکم

مظہر حسین خان اہلمد دیوانی کی منظور رخصت دو ہفتہ حسب رائے مفتی صاحب دیوانی

منظور ہے۔ کام کا انتظام مفتی صاحب دیوانی کی رائے کے موافق رہیگا۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اضافہ

۲۲ مئی ۱۹۲۶ء

مثل تحریر سپرنٹنڈنٹ صاحب جیل کمیٹی دربارہ اضافہ منشی ظہور حسین کلرک جیل تنخواہ دار سترہ روپیہ ماہوار۔ پانچ روپیہ بوجہ محنت و مستعدی و ہوشیاری۔

حکم

حسب سفارش سپرنٹنڈنٹ صاحب جیل ظہور حسین کلرک جیل کی تنخواہ سترہ روپیہ ماہوار میں تین روپے ماہوار اضافہ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب فائننشل سکریٹری بہادر

رخصت

۲۴ مئی ۱۹۲۶ء

حسب سفارش دیوان صاحب صدر رعایتی رخصت پندرہ یوم جگدمبا پرشاد انگلش کلرک سررشتہ دیوان صاحب صدر من ابتدائے ۲۵ مئی ۱۹۲۶ء لغایت ۱۰ جون ۱۹۲۶ء بذمہ داری سید علی رضا زیدی انگلش کلرک منظور کی گئی۔

دستخط صاحب فائننشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

واقع ۳۰ مئی ۱۹۲۶ء

آج میں نے دفتر میونسپلٹی کا معائنہ کیا۔ منوہر لال انگلش بل کلرک کو سترہ روپیہ ماہوار تنخواہ ملتی ہے اور پانچ روپیہ ماہوار کرایہ یکہ آمد و رفت اسٹیشن ریلوے کے لئے الاؤنس ملتا ہے۔ نامبردہ کے پاس تقسیم تنخواہ و ترتیب برآورد میونسپلٹی و چنگی و ترتیب جلد بل ہائے تعمیرات و جمیع بل ہائے کا کام ہے۔ اسکے علاوہ اندراج چٹھی ہائے اسٹیشن مونڈھا و دلپت پور و شہزاد نگر وغیرہ کی بھی منظوری ہو چکی ہے۔ اس کام کیلئے کوئی الاؤنس یا سفر خرچ مقرر نہیں کیا گیا ہے۔ بجٹ منظور شدہ میں برآورد نویس کی [illegible] روپیہ کی رقم رکھی گئی ہے۔ چونکہ نامبردہ کے پاس کام بہت زائد ہے

جو ایک آدمی پر دشواری و مشقت رہی ہر وقت کا ہی - بجٹ منظور شدہ میں جدید ملازم رکھنے کی گنجایش نہیں ہی تخفیف ملازمان کار زبان و نقلبندی کے برخاست شدہ میں سے فی الحال پانچروپیہ اضافہ کی یکم جون ۱۹۲۶ء سے تا مبرددہ کی تنخواہ میں منظوری دیجاتی ہی - لہذا

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا براے اجراے احکام صدر کو مرسل ہو -

دستخط صاحب منسٹری سکریٹری بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا

نقشہ اجناس ریاست رامپور بن ابتدائی ہفتہ اول جون ۱۹۳۷ء

نام جنس	مقدار تحصیل	شاہ آباد	ملک	رامپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۷ ۸ر		۷۰۷ر	۷۰۷ر	۸ ۷ر		
نخود فارسی	۶ ۷ر		۹ ۷ر	۸ ۷ر	۹۰ ۷ر		
نخود کہتہ	۸۰ ۷ر		۹ ۷ر	۹ ۷ر	۹ ۷ر		
کسہ	۸۰ ۷ر		۹۰ ۷ر	۹ ۷ر	۹ ۷ر		
باسمتی	۵ ۷ر		۵ ۷ر	۵۰ ۷ر	۵۰ ۷ر		
مونگ	۳۰ ۷ر		۰	۳۰ ۷ر	۰		
مکا	۳۰ ۷ر		۰	۱۰ ۷ر	۱۱ ۷ر		
جئی	۱۱ ۷ر		۱۱ ۷ر	۱۱۰ ۷ر	۱۲۰ ۷ر		
گوجی	۱۱ ۷ر		۹ ۷ر	۹ ۷ر	۱۲۰ ۷ر		
ماش	۸۰ ۷ر		۷۰ ۷ر	۷ ۷ر	۶۰ ۷ر		
ارہر	۶۰ ۷ر		۶۰ ۷ر	۷ ۷ر	۶۰ ۷ر		
برنج	۵ ۷ر		۵۰ ۷ر	۵ ۷ر	۰		
روغن زرد	۰ چھٹانک		۸۰ چھٹانک	۰ ۷ر	۰ ۷ر		
روغن سیاہ	۲ ۷ر		۲ ۷ر	۰	۲ ۷ر		
روغن کنجد	۱ ۷ر		۱ ۷ر	۰	۱ ۷ر		
نمک سانبھر	۱۲ ۷ر		۱۲ ۷ر	۱۱۰ ۷ر	۱۲ ۷ر		
نمک لاہوری	۶ ۷ر		۶ ۷ر	۰	۰		
قند سیاہ	۷ ۷ر		۰	۷ ۷ر	۷۰ ۷ر		
باجرہ	۷ ۷ر		۰	۰	۰		